

اِنَّ الْفَضْلَ سَيَبْلُغُ لِقَاتِهِمْ مِنْ لَيْسَاءٍ وَعَلَىٰ لِقَائِكَ رَبِّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۴۹

اخبار احمدیہ

لاہور یکم مئی۔ پرائیمری سکول کی صاحب نے... حضرت امیر المؤمنین ابیہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز... آج ۱۰۳ درجہ سے زائد بخاریا، بخاریا کاروبار... ابھی زیادتی کی طرف ہے۔ حالانکہ یہ شخص نہیں ہو سکتا... کہ یہ میرا ہے یا تمہارا؟... احباب حضور ابیہ اللہ کی صحت عاجز و کاملہ کے لئے درود سے دعا فرمائیں۔

الفضل اور نامی لاہور یوم چہار شنبہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۷۰ قی پرچہ ۱ شرح چندہ سالانہ ۲۲ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہوار ۲ روپے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ مرتبہ پر آسمان میں جس سے بڑھ کر اور کوئی مرتبہ نہیں تشریف فرما ہیں عند سدرة المنتہی بالرفیق الاعلیٰ اور امت کے سلام و صلوة برابر آنحضرت کے حضور میں نچائے جاتے ہیں۔ د ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۱۰۳

پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس

لاہور یکم مئی۔ سزا جیکسنی گورنر پنجاب نے پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے افتتاح کے بعد بروز پیر ۱۹۵۱ء کو دو بجے ہدیہ پر پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس طلب فرمایا۔ سزا جیکسنی نے سردار محمد جمال خاں لغاری کو اسمبلی کے ارکان سے حلف و فدا داری لینے کی رسم ادا کرنے کے لئے معزفہ کیا ہے۔ موصوف نے خود سردار محمد جمال خاں لغاری سے آج حلف و فدا داری لیا۔ اور انہیں ہوجہ پیکر کے اپنا عہد چھوڑنے کے وقت سے اسمبلی کی طرف سے کوئی سپیکر منتخب

سلائی کونسل کی بدایا کو نظر انداز کر کے ہندوستان کشمیر میں نام نہاد امین زراعی طلب کی

لیک جیکسن یکم مئی۔ اقوام متحدہ میں امریکی مندوب نے ہندوستان پر زور دیا ہے۔ کہ وہ مسد کشمیر کو پر امن طریق سے حل کرنے کے لئے شائع شدہ طریقے کو آخری اقدام کے طور پر مان لے۔ کل رات کونسل نے ڈاکٹر گراہم کے تقریر کی منظوری دے دی۔ امریکی مندوب نے ہندوستان کو خبردار کیا کہ مسد کشمیر برصغیر ہندوستان کے امن و استحکام کے لئے مستقل خطرہ ہے۔ اور امریکا کا اظہار کیا کہ فوجوں کے انخار کے سلسلے میں دونوں ملک ڈاکٹر گراہم سے تعاون کریں گے۔ تاکہ دائرے شادی کئے۔ فضا صاف ہو سکے۔ برطانی مندوب مسٹر گلڈول جیٹس بھی امریکی مندوب کی تقریر سے اتفاق کرتے ہوئے کہا مجھے امید ہے کہ مسد کشمیر کے پر امن حل کے پیش نظر رفیقین تدبیر سے کام لیں گے۔ پاکستانی مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے اپنی مختصر تقریر میں سلامتی کونسل کو پاکستان کی طرف سے ڈاکٹر گراہم سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلانے سے کہا۔ اس مسئلے میں دو چوڑے

ایران معاہدہ ۳۳ سالہ کا قانونی پابند نہیں ہے کیونکہ وہ دباؤ ڈال کر لایا گیا تھا کمپنی کی اہلک پر قبضہ کا کام شروع ہو گیا پھر ان یکم مئی۔ ایرانی مجلس نے ایٹمی اور ایٹمی کوشش کو ختم کرنے کے لئے جو کیوٹو ٹیشن کیشن قائم کیا تھا۔ اس نے کمپنی کے اجلاس پر قبضہ کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اب یہ بل بے مجلس اور سینٹ دونوں منظور کر چکے ہیں۔ شاہ ایران کے پاس آخری منظوری کے لئے جائے آج تک ایران کی تاریخ میں کوئی ایسی مثال نہیں۔ کہ دونوں ایڈوانوں کا منظور شدہ بل شاہ ایران نے رد کر دیا ہو۔ ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق نے کمپنی کے ۱۹۵۱ء کے بعد کے حسابات کی جانچ پڑتال کے احکام صادر کر دیے ہیں۔ آپ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ۱۹۳۳ء کا معاہدہ دباؤ ڈال کر لایا گیا تھا۔ لہذا اسے کوئی قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ اور نہ ایران قانوناً اس کا پابند ہے۔ حکومت ایران کو حسابات کی جانچ پڑتال کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ تاکہ جو رقم کمپنی کی طرف سے منگوائی ہو۔ وہ حاصل کر سکے۔ آج پھر ان میں دو سی سیفر نے ڈاکٹر محمد مصدق سے آدھ گھنٹے تک ملاقات کی۔ آج تمام اہم مقامات پر یوم مئی پر متوجہ

سہ ماہی، ۱۹۳۳ء کا معاہدہ دباؤ ڈال کر لایا گیا تھا۔ لہذا اسے کوئی قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ اور نہ ایران قانوناً اس کا پابند ہے۔ حکومت ایران کو حسابات کی جانچ پڑتال کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ تاکہ جو رقم کمپنی کی طرف سے منگوائی ہو۔ وہ حاصل کر سکے۔ آج پھر ان میں دو سی سیفر نے ڈاکٹر محمد مصدق سے آدھ گھنٹے تک ملاقات کی۔ آج تمام اہم مقامات پر یوم مئی پر متوجہ گروپ کے پیش نظر فوج اور پولیس کی تقریر میں اضافہ کر دیا گیا۔ حالانکہ کسی ہنگامے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی کہ اچھی یکم مئی مرکزی پارلیمنٹ کے پاس کردہ بلوں میں سے ۱۶ آئین گورنر جنرل نے منظوری دے دی ان میں شاہی ترجیحت اڑائے جانے اور سب سے سب کو قومی کلیت میں لینے کے لئے

پاکستانی ٹریڈ افسر کی کانفرنس کراچی یکم مئی۔ بیرونی محلوں میں پاکستانی ٹریڈ افسروں کے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمن نے اس امر کا اظہار کیا کہ پاکستان نے بیرونی محلوں میں ۲۵ لاکھ کانٹریول سے پٹ سن کا سامان تیار کرانے کا اہتمام کیا ہے۔ آپ نے اجلاس کو بتایا کہ پاکستان کے کچھ مال کی بیرونی منڈیوں میں کھپت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اس سال کے پہلے آٹھ ماہ کے اندر منہ و ستا کے سوا بیرونی محلوں کو ۱۱ لاکھ کانٹریول پٹ سن کی بھی کھپیں۔ گویا معینہ کوٹے سے صرف ۲۶ لاکھ کانٹریول پٹ سن آپ نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے ایک درجن ٹریڈ افسر اور لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب کل تعداد پچاس ہو جائے گی۔

پاکستانی ٹریڈ افسر کی کانفرنس کراچی یکم مئی۔ بیرونی محلوں میں پاکستانی ٹریڈ افسروں کے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمن نے اس امر کا اظہار کیا کہ پاکستان نے بیرونی محلوں میں ۲۵ لاکھ کانٹریول سے پٹ سن کا سامان تیار کرانے کا اہتمام کیا ہے۔ آپ نے اجلاس کو بتایا کہ پاکستان کے کچھ مال کی بیرونی منڈیوں میں کھپت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اس سال کے پہلے آٹھ ماہ کے اندر منہ و ستا کے سوا بیرونی محلوں کو ۱۱ لاکھ کانٹریول پٹ سن کی بھی کھپیں۔ گویا معینہ کوٹے سے صرف ۲۶ لاکھ کانٹریول پٹ سن آپ نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے ایک درجن ٹریڈ افسر اور لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب کل تعداد پچاس ہو جائے گی۔

مہاجرین کو ایک سال کے اندر اندر بسایا جائے گا

لاہور یکم مئی۔ آج یہاں وزیر اعلیٰ پنجاب کی صدارت میں پنجاب کے ڈپٹی کمشنروں ارکان کا بینہ اور دیگر اہل حکام کی کانفرنس نے مہاجرین کو زرعی زمینوں پر ایک سال کے اندر اندر مستقل طور پر بسا دینے کے سلسلے میں بعض اہم فیصلے کئے۔ وزیر نو آباد کاری شیخ فضل الہی نے ڈپٹی کمشنروں سے کام کو تیز کرنے اور جوش و خروش کے ساتھ زمینوں کے ساتھ ساتھ مہاجرین کو مکانات میں آباد کرنے کے کام کو مستند بنانے کی اپیل کی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ سرکار کی ملازموں کو زمین الاٹ ہوئی۔ اور ان کے معاملات پر بھی سہر داند فرمائی جائے۔ ہر ڈپٹی کمشنر آئندہ اس دن کے اندر اندر اپنے آئندہ مالی سائیکل مہاجرین کی مستقل آباد کاری سے متعلقہ پروگرام سے وزیر نو آباد کاری کو مطلع کرے گا۔ بجالیاتی مسئلہ سے متعلق دیگر امور میں کرائی ملاقات پر کل وزیر اعلیٰ پنجاب راولپنڈی میں خان لیاقت اور وزیر خزانہ پاکستان سے بات چیت کریں گے۔ گورنر پنجاب سردار عبدالرشید نے بھی جو جہاز کو راولپنڈی جا رہے ہیں۔ اس دن خان لیاقت سے ملیں گے۔

اور ہندوستان شامل تھے۔ جنگ کو ریا۔ ڈاکٹر یکم مئی۔ جنگ کو ریا سے متعلقہ تازہ ترین خبروں کے مطابق کیمپوٹ فوجیں اتحادیوں کی قوتوں اور جہازوں کی شدید بمباری سے عاجز آ کر ہر محاذ پر پیچھے ہٹنا شروع ہو گئی ہیں۔ کل اتحادیوں کے جہازوں نے ۲۰۰۰ پروازیں کر کے شمال کی طرف سے سیول کو جانے والی کیمپوٹ فوجوں کی ۵۰ ہا ڈیاں برباد کر دیں۔

خالص سونے کے بہترین زیورات فرحت سلی جیولرز ۳۹ کھ شل بلڈنگ مال روڈ لاہور

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے

چند سوالات کے جواب

ایک دوست نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں چند سوالات پیش کیے جن کے جوابات حضور نے مندرجہ ذیل دیئے

سوالات

۱۔ کیا حضور اقدس کے نزدیک امام الصلوٰۃ کا ہر طرح سے قرأت بالجہر پڑھنا جائز ہے۔
۲۔ فاتحہ شروع کرنے سے پہلے ایک بار یا دو بار یا تین بار الحمد شریف کہنا

(۲) فاتحہ کے بعد حسب اللہ پڑھ کر کس سورۃ کا کوئی حصہ شروع سورۃ نہ ہو پڑھ دینا۔ مثلاً کایکلف اللہ نفساً آلاً وسعہا۔۔۔

(۳) معوذتین کو اس طرح پڑھنا قل اعوذ برب اللہ قل اعوذ برب اللہ قل اعوذ برب اللہ

اعوذ برب اللہ قل اعوذ برب اللہ

دہ اینویٹ سیکرٹری

جوابات

یہ کلمات تجزیہ بہ بہتر ہے کہ مخفی پڑھے۔ کیونکہ یہ کلمات اس وقت پڑھے جاتے ہیں۔ جس وقت طبیعت میں جوش آتا ہے۔ ان کا پڑھنا قلب کی حالت پر ہوتا ہے۔ اگر قلب کی حالت واقعی طور پر ایسی ہے کہ وہ کلمات تجہید پڑھنے پر مجبور ہے تو قرآن کا پڑھنا ہوگا۔ اگر ایسی کیفیت نہ ہوگی تو پھر بالجہر پڑھنا گناہ بن جائے گا۔ اس لئے یہ کلمات کہنے میں تو مخفی کہہ لیں۔

اس کا حکم نہیں اعود کا حکم ہے۔ شروع سورۃ پر حسب اللہ پڑھنی چاہیے ورنہ یہ بدعت ہے۔

یہ دعا ہے اس لئے سمجھا جائے گا کہ دعا کے طور پر پڑھنا ہے۔ قل اعوذ برب اللہ قل اعوذ برب اللہ قل اعوذ برب اللہ۔ باقی دعا بھی جائے گی۔

ہر احمدی پندرہ روزہ سالانہ تبلیغ کے لئے وقف کرے

تبلیغ کی اہمیت کے مد نظر جب تک ہر احمدی اپنے تئیں تبلیغ نہ بنائے۔ ہم اس قدر وسیع عمارت میں رہیں نہیں کر سکتے۔ اول تو ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ روزانہ وقت نکال کر ۳۰ غیر احمدی دوستوں تک پیغام امرت پڑھنے کے لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو۔ تو کم از کم وہ اس امر کا انتظام تو ضرور کرے۔ کہ ہر سال ۱۵۰ تبلیغ کے لئے وقف کرے۔ معذور و مجبور یہ دن توڑ کر پورے کر سکتے ہیں جو شرط ہے کہ یہ دن حلقہ تبلیغ کے لئے وقف ہوں۔ سروساقت یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ ہر احمدی یہ عہد کرے۔ کہ وہ اپنے وقف شدہ دنوں میں کم از کم ۳۰۰ غیر احمدی دوستوں کو اس طور پر پیغام حق پہنچائے کہ اسے تسلی ہو جائے کہ اپنے غائب پر اتمام نعت کر دی ہے۔ مرکز میں ایسے واقفین کی فہرست اور جو ان کا حلقہ تبلیغ مقرر ہو اس کی اطلاع دی جائے۔ نیز زیر تبلیغ احباب جو اچھا اثر لے رہے ہوں ان کے پتے بھی دیئے جائیں۔

اطلاعوں کے ذریعہ دعا و تبلیغ دہی

حضرت سید محمد عبداللہ ابن صاحب اور ان کی اہلیہ مقررہ کی طرف سے

شکر یہ اجاب و شکر یہ دعا

حضرت سید محمد عبداللہ ابن صاحب آت سکندر آباد (دکن) اپنے نانا محترم میں تحریر فرماتے ہیں۔ خاک راں تمام احباب کا دل شکر بہ ادا کرتا ہے۔ جنہوں نے مہربانی فرما کر خاک راں کی اہلیہ کی آنکھ کے اپریشن کے متعلق دعا فرمائی۔ جس کے بفضل خدا تعالیٰ نے نفل و کم سے اپریشن کا عیاب ہو گیا لیکن اپریشن کے بعد آنکھ کی بینائی میں خاطر خواہ ترقی نہیں ہوئی۔ بلکہ روز بروز آنکھ میں کچھ آنکھس نمودار ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں خاک راں کی اہلیہ کی آنکھوں میں خرابی پیدا ہو رہی ہے۔ جس کا یہ عہد انہیں ہو رہا ہے۔

خاک راں سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ صاحب کو رام اور جملہ احباب جماعت سے درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ ازراہ کرم خودوں کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نے ہم پر رحم فرمائے۔ صحت عطا کرے۔ تاکہ ہم خدمت دین سے محروم نہ ہو جائیں۔ خاک راں عبداللہ ابن صاحب

درخواستہ ہائے دعا

(۱) حضرت مولوی ذراعت ابن صاحب امیر پرائشل جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بہار جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم و مختار صحابی ہیں ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ مشہور ڈاکٹروں اور ہومیو پیتھوں کے مسلسل علاجوں سے تا حال کوئی نمایاں اثاقت ہوتا ہوا نظر نہیں آیا۔ باوجود عیالات اور تقاضات کے آپ سلسلہ کے کاموں کو نہایت درد اور محنت کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب کرام درود دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کے اس نافع و جود کو جلد سے جلد شفا کا حلقہ فرمائے۔ خاک راں سید محمد مصمم الدین کشنی (۲) میری ہمشیرہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں آ رہی ہیں۔ احباب سے صحت کا ملہ کے لئے عاجز اندہ درخواست ہے۔ چراغ الفیض منیلوہ لاہور (۳) ارسال گورنمنٹ زنانہ ناول سکول سے تقریباً ۲۰ طالبات بے وی کے امتحان میں شریک ہو رہی ہیں۔ ہم سب طالبات کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ صادقہ و نامہ شاہ پوری جی کا کلاس کیا کہ صلح ناول پور (۴) میرے بھائی ڈاکٹر محمد صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں کی ایک بیٹی طاہرہ اور لڑکا حمن عمر الف کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر محمد زبیر بی بی سٹیڈنٹ کراچی (۵) میری سچی بہن اسامی امتحان میٹرک میں شامل ہوئی ہے۔ اس کے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مریم عثمان بنت مولوی محمد عثمان صاحب مرحوم ٹھکڑی (۶) عزیز تدبیر احمد سہیل بی۔ اے اور اموز کے امتحانات دے رہا ہے۔ احباب جماعت کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاک راں محمد صدیق قادمانی کیشن ایجنٹ غلام محمد علی گلگھر ضلع گوجرانوالہ (۷) مجھے ایک خاص مشکل درپیش ہے جس کے حل کے لئے احباب کی دعا کا محتاج ہوں۔ نیز میرے لیٹر رشتہ داروں پر ایک مقدمہ چل رہا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد ابرہیم فیلل ریڈی (۸) میرے گلے کا اپریشن ہوا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب میری کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ خلیل احمد آر بی۔ اے ایف جک لالہ (۹) میرے اسٹریٹ سید صیب اللہ شاہ صاحب اور سید محمود اللہ صاحب ریڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیٹ بیار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ سیدہ درجیہ

شکر یہ دعا

کم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب انجمن کے ڈیپارٹمنٹ میڈیسیٹل لاہور تحریر فرماتے ہیں۔ میرے والد محترم شیخ محمد عبدالرشید صاحب کی حالت بفضل خدا پہلے سے کافی بہتر ہے۔ اب وہ پورے تندرستی سے لطف لے رہے ہیں۔ احباب سے مکرر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے

داڑھی رکھنا انبیاء کی سنت ہے

احباب قاضی علی محمد صاحب خطیب جامعہ مسجد سیالکوٹ

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فرمایا: خالفوا المشرکین اور خذوا اللیحا لیسوا لیسوا یعنی مسلمانوں کو مشرکوں سے مشابہت پیدا نہ کرو۔ لیکن ان کی مخالفت کرو۔ یعنی داڑھیاں رکھو اور مونچھیں کٹو۔ کس قدر اہم ہے ان لوگوں پر جو مسلمانوں کی ذہنی تہذیب کو آگے بڑھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں کھلیا اور کہتے ہیں کہ احمدی داڑھیاں نہیں رکھتے فرمایا جو شخص داڑھی منڈاتا ہے وہ عملی منافق ہے۔ اور منافقین تو نبی کریم کے زمانہ میں بھی موجود تھے۔ پھر ہم نے نبی کریم سے کوئی پیمانہ نہیں لیا۔ نہیں نکالا۔ کہ اس میں ایسے لوگ نہ ہوں

(۲) حضرت مسیح موعود کا ارشاد فرمایا بعض داڑھی مونچھ منڈانے کو خوب بڑی سمجھتے ہیں۔ مگر ہمیں اس سے ایسی کابھت ہے کہ سانسے جو تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ داڑھی کا جو طریق انبیاء اور راسب زول سے اختیار کیا ہے وہ بہت پسندیدہ ہے۔ البتہ اگر بہت لمبی ہو تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہیے۔ نہ انے یہ امتیاز مرد اور عورت کے درمیان رکھو۔
دعاؤں کے وسیع موعود علیہ السلام ص ۲۲۔ ہذا
اسرار الکوثر ص ۱۰

۲۳ مئی ۱۹۵۷ء

احرار کا دم واپس

مجھے میں کوئی بیوکا گنوار جا رہا تھا کہ اسے ماسٹر میں ایک پیل کا "کٹورا" (ریپبل) پڑا تھا۔ سچا رسے نے پہلے بھی کاہے کو ایسا کٹورا دیکھا تھا۔ ہمیشہ اوک سے پانی پینے کا اتفاق ہوا تھا یا اگر بڑی یا ت ہوئی تو منی کے پیالہ میں کچھ پانی پئی لی۔ پیل کا کٹورا دیکھ کر اس کی بائیں کھل گئیں۔ اور اس خیل سے کہ دارم چر انہ پوسٹم لگا پانی کا کٹورا پر کٹورا چڑھانے پھر تا اور پ جاتا۔ اسی طرح لگا تارہ بیت چلا گی۔ آخر انسان کا پریش کتا ہوتا ہے۔ اور کتا پانی میں ہوسا سکتا ہے۔ بیٹ اپھر گی اور اتنا پھر گی کہ پھٹ گیا۔ اور بے چارا قبر کی آغوش میں پھونچ گیا۔

حال است و جزاں ہمارا ہے آزمانا تھا کہ یہ جو کچھ پھرتے ہیں کہ ہم نے مسلم لیگ کے سامنے ہتھیار پھینک دیئے ہیں۔ اور اب ہم سیاست کے میدان سے سرنگوں ہو کر نکل جاتے ہیں اور صرف تبلیغ اسلام کریں گے اور کچھ نہیں کریں گے۔ اس میں وہ غلوں نیت رکھتے ہیں یا نہیں، دعائے مسلم لیگ لے لے یہی آواز سن کر نے ان کو ذرا اسی ڈھیل دے دی تھی، مگر چونکہ احرار ای اجرائی ہی ہوتے ہیں۔ اس لیے مسلمانوں کو اس آواز میں ذرا اسی دقت بھی پیش نہیں آئی۔ انہوں نے خورا معلوم کر لیا ہے کہ کم

دہی رفتار ہے دھنگی جو پہلے تھی سو اب بھی ہے ان کی تبلیغی سرگرمیوں کو تو سب پہلے ہی جانتے تھے۔ اور وہ یہ عقیدے کہ مداروں کی طرح کبھی بھی لگایا اور احمدیوں اور احمدیوں کے بزرگوں کو بیٹ بھرا کر گیاں دے لیں۔ نہ ان میں سے کوئی تنازعہ تھا ہے۔ اور نہ کوئی اور دین کا کام کرنا ہے نہ خدوات نے کا خوف ہے اور نہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرم۔ مگر بزرگوں سے مجھے فخرہ لگاتے چلے جاتے ہیں "ختم نبوت زندہ باد" کوئی پوچھے کہ بھئی یہ "ختم نبوت زندہ باد" کے کی معنی ہیں۔ اور یہ "ختم نبوت" اس بلا کا نام ہے تو کہتے ہیں کہ "ختم نبوت" یعنی "نبوت نہیں" پھر کوئی پوچھے بھلا نبوت نہیں زندہ باد" کے کیا معنی ہیں اور امیر المؤمنین کے آخر صفات معنی ہیں کہ مہزون کا امیر مگر یہ شریعت کا امیر کیا؟ تو اب یہ لیٹ لٹ بگھنے پڑے۔ تو میں نہیں کہ خود سمجھتے کہ کیا فرسے لگا رہے ہیں اور وہ سوں کو بھی سکتے۔ اس لیے جب پوچھا جائے بھئی آخر تم سے لگانے کا مطلب ہے تو سچا رسے کچھ جواب تو دے نہیں سکتے۔ کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں یہی بتایا گیا ہے۔ اگر اصل بات وہی ہے جو کہیں شاعر نے قبل قہم کہی تھی وہ

دیکھے احرار نہرو ان دو پار پوچھا ان سے یہ خرسے میں کیسے بڑے فخرے نہیں یہ "چوران" ہے

تا کہ ہوں مضم "حفر" کے پیسے سو احراریوں کی تبلیغ کو تو سب پہلے ہی جانتے تھے انتخابات میں صرف یہ دیکھا تھا کہ آیا یہ جو کہتے ہیں کہ ہم نے مسلم لیگ سے ہار لی ہے۔ اس میں کھیل تک صداقت ہے۔ اگر یہ بات بھی واضح

تھی کہ یہ بھول غالب

اڑنے سے پیشتر بھی مرادنگ زرد تھا مگر مسلمانوں نے مناسب سمجھا کہ جھوٹے کو گھر تک پہنچا ہی ضرور ہے۔ چنانچہ اب ہر مسلمان کہہ سکتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے کہ احرار ای لیڈروں نے مسلم لیگ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ انتخابات میں انہوں نے ہر مقام پر مسلم لیگ کی کھلم کھلا مخالفت کی ہے۔ مسلمانوں کا سچا سچا اب ان کے خلاف ثبوت دے سکتا ہے

یہی وجہ ہے کہ وہ جھوٹے گنوار سے بھی بتر کر دیا دکھا رہے ہیں۔ اور اپنی لڑائی کو "یوم شکر" "شکر بزرگ" اور "سرخ پوش فوجی پولس" کے وعدے اور فخرے لگا لگا کر خالی بھونچوں سے اپنا بیٹ بھرتے چلے جاتے ہیں۔

بات یہ ہے کہ احراریوں پر موت مار دہی ہو چکی ہے جو مر لیں کہتے ہیں کہ شمع بجھتے۔ لے لے ایک خود رو سے پھر لکھتے ہیں۔ اور جو طرح ساروں کے شوق مشہور ہے کہ مرے دقت آخری گیت گاتا ہے۔ یہی حال احراریوں

کا ہے۔ وہ اپنی زندگی کا آخری سانس پوٹھ کر مٹا کر لینے کی آرزو رکھتے ہیں مگر اسے بیا آرزو کہ خاک شدہ اگر وہ اپنے دعوے تبلیغ اسلام میں دیا مت دوا ہوتے۔ تو اس کی ہم سے زیادہ خوشی کسی کو نہ ہوتی۔ جو طرح قارہ غلظت سے ان کی جاں بخشی کر دی تھی۔ اگر ان میں عقل ہوتی تو وہ اس کا فائدہ اٹھاتے۔ اور تبلیغ اسلام کو محض مسٹنٹ کے طور پر نہیں۔ بلکہ حقیقی طور پر اختیار کرتے تو وہ اتنی دانشور لے لے لے ان کے گڑبگڑ گنہ بخش دیتا۔ اور ان کا دہشتر نہ ہوتا جو ہور ہا ہے۔ انتخابات نے مسلمانوں کو جا دیا ہے کہ یہ "دوم" کبھی سیدھی نہیں ہو سکتی۔ اب سوائے اس کے کہ وہ الفضل احمدیت اور احمدیوں کے بزرگوں کو زیادہ سے زیادہ گندی گالیں دیں۔ اور کہہ بھی کی سکتے ہیں۔ ان کی موت کی گھنٹی بج چکی ہے۔

جماعت احمدیہ پشاور کی نئی جامع مسجد

جماعت احمدیہ پشاور نے اسٹا ق سٹیک فضل سے ۲۸ اپریل ۱۹۵۷ء بروز اتوار صبح آٹھ بجے سول کارڈز میں ایک سین مسجد کی بنیاد رکھنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ مسجد کا اسٹ ڈو پٹ در چھانڈی میں تعمیر کی جائے گی۔ اس کا سنگ بنیاد حضرت مولانا مولوی محمد رسول صاحب راجھی بلخ سلسلہ عالیہ احمدی نے ایک لمبی تقریر کے بعد رکھا۔ اس اجلاس میں احمدی اجاب نے کثیر تعداد میں شمولیت کی۔ اس کے بعد اجاب کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں حضرت مولانا راجھی صاحب نے چترہ کی تحریک کی۔ انہوں نے احادیث نبوی اور اسلامی احکامات سننا کہ مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے کی اجازت بتائی۔ اور اجاب نے حسب تو فیق فراہمی سے حصہ لیا۔ بعد ازاں ضلع لاہور پشاور کے اراکین نے اسے اٹھلے پھانے پر دو قار عمل کر کے اٹھلا کر دیکھا۔ اس دو قار عمل میں خدام نے مزدوروں کے ساتھ کھو من کی تو کریاں اٹھائیں۔ اور گارامنٹ طائے میں مدد کی

جملہ جماعت احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ مسجد احمدیہ کی تعمیر کیلئے کے لئے دعا فرمائیں اور مسجد سے قبل ایک احمدیہ مسجد محلہ جہانگیر پورہ پشاور مشہور میں واقع ہے۔ جو پشاور میں خدایا۔ لے لے فضل سے جماعت کی ترقی کی وجہ سے ناکافی ہے۔ موجودہ مسجد کا رقبہ ڈیڑھ کھنڈل ہے

خاکسار۔ ملک سادات احمد ریڈیو الیکٹرک ڈائریکشن پشاور صدر

تحریک جدید کی مطبوعہ کتب

- (۱) تفسیر کبیر علی اول (دوسرے فائدہ اور پہلے ورکون فقہ) قیمت ۵-۸-۰۰ روپے
- (۲) تفسیر کبیر علی ششم جزو چہارم حصہ سوم (سورۃ والنبا تا سورۃ کوثر) قیمت ۶-۸-۰۰
- (۳) تفسیر سورۃ کہف ۱-۸-۰۰
- (۴) اسلام اور حکمت زین ۲-۸-۰۰
- (۵) New World Order (نظم نو کا انگریزی ترجمہ) ۱-۰۰-۰۰

(محلہ کابلہ۔ وکیل الدیوان تحریک جدید دیوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان)

ضلع بہاول پور کی جماعتوں کے لئے

ضلع بہاول پور کی سب جماعتوں کے نمائندے مورخہ ۱۱ کو شیخ محمد اقبال صاحب بہاول نگر کے محلان پر بر وقت ۱ بجے صبح پونچھ جائیں۔ انشاء اللہ ضلع بہاول پور کے لئے امیر کا انتخاب کی جائے گا۔

بھکر ملک محمد حسین خان امیر جماعت ضلع بہاول پور

سفر حج کے متعلق ضروری معلومات

(از کرم میں محمد رفیع صاحب پرائیٹ سٹریٹ سکرٹی حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ بفرم) گذشتہ سے پیوستہ

دعاء الشوط السادس

اللهم انك على حقوق كثيرة فيما بيني وبينك وحقوق كثيرة فيما بيني وبين خلقك اللهم ما كان لك منها فاعف عني و ما كان لخلقك فتمحله عني و اغني بجلالك عن حرامك و بطاعتك عن معصيتك و بفضلك عن من سواك يا واسع المغفرة اللهم ان بيتك عظيم و وجهك كريم و انت يا الله حلیم كريم عظیم تعب العفو فاعف عني ترجمہ: اے اللہ تحقیق تیرے مجھ پر بہت کثیر حقوق ہیں درمیان میرے اور تیرے اور بہت کثیر حقوق دریا میرے اور تیری مخلوق کے۔ اے اللہ میرا کوئی حق ادا کرنے سے ان میں سے رہ جائے۔ تو اسے معاف فرما دے۔ اور جو حق رہ جائے تیری مخلوق کا پس اس کا بوجھ مجھ سے اٹھالے۔ اور توفیق دے مجھے اپنے حلال کی حرام سے اور اپنی فرمائش و اداری کی نافرمانیوں میں پڑنے سے اور اپنا فضل فرمائے غیر سے بچا اے وسیع مغفرت والا۔ اے اللہ تحقیق تیرا کھر بڑی عظمت والا ہے۔ اور تیری ذات بڑی کرم والی اور تو اے اللہ بڑا بردبار بڑا کریم بڑی عظمت والا ہے تو محبت کرتے ہو عفو پس معاف فرما میری خطا میں رکن یمانی پر یہ دعا ختم کر دینی چاہیے اور آگے بڑھنے ہوئے پڑھو

ربنا اتنا فی الدنيا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار و ادخلنا الجنة مع الابرار یا عزیز یا غفار یا رب العالمین اور جبرامود پر بھیج کر بوسہ دو اگر بجوم ہو۔ تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کاٹنی تک اٹھا کر کہو "بسم الله الله اکبر و الله الحمد" اور ہاتھوں کو گرا دو۔ یہ ساتواں پھر شروع ہوتا ہے۔

دعاء الشوط السابع

اللهم انی اسئلك ایمانا کاملًا و یقینًا صادقًا و زقا و اسعًا و قلبًا خاشعًا و لسانًا ذاکرًا و خلاصًا طیبًا و توبة نصوحًا و توبة قبل الموت و راحة عند الموت و مغفرة و رحمة بعد الموت و العفو عند الحساب و الفوز بالجنة و الخیابة من النار برحمتك یا عزیز یا غفار رب زدنی علمًا و الحقیقی بالصالحین ترجمہ: اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کامل اور

یقین سچا اور زق کشادہ اور دل خوش کرنے والا اور زبان ذکر کرنے والی اور کافی طیب اور توبہ خالص اور توبہ کی توفیق موت سے پہلے اور آسانی موت کے وقت اور بخشش اور رحمت موت کے بعد اور رگزد برکت حساب اور کامیابی حصول جنت میں اور ربانے دوزخ سے تیری رحمت سے اسے غالب یا بڑے سختیہا راے میرے رب زیادہ فرما میرے علم اور ملاحظہ کو صالحین میں۔ رکن یمانی پر یہ دعا ختم کر دینی چاہیے اور آگے بڑھنے ہوئے پڑھیں۔

ربنا اتنا فی الدنيا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار و ادخلنا الجنة مع الابرار یا عزیز یا غفار یا رب العالمین۔

اور جبرامود پر بھیج کر بوسہ دو اگر بجوم ہو۔ تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کاٹنی تک اٹھا کر پڑھو۔

"بسم الله الله اکبر و الله الحمد" اور ہاتھوں کو گرا دو۔ اور اب ملتزم کے پاس کھڑے ہو کر یعنی جبرامود اور دروازہ کعبہ کے درمیان کی جگہ پھر دعا مانگو

دعاء الملتزم

اللهم یا رب البيت العتیق اعنق رقابنا و رقاب ابائنا و امهاتنا و اخواننا و اخواتنا و اولادنا من النار یا اذ الجود و الکرم و الفضل و الممن و العطاء و الاحسان۔ اللهم احسن عاقبتنا فی الامور کلها و اجزنا من حزی الدنيا و عذاب الآخرة۔ اللهم انی عبدك و ابن عبدك و اوقف تحت بابك ملتزم باعقابك متذلل بین یدیک ارجو رحمتك و اخشى عذابك من النار یا قديم الاحسان اللهم انی اسئلك ان ترفع ذکری و تضع وزری و تصلم امری و تطهر قلبی و تنور لی فی قبوری و تغفر لی ذنبی و اسئلك الدرجات العلی من الجنة۔ آمین۔

ترجمہ: اے اللہ اس قدیم کھر کے رب دوزخ کی آگ سے آزاد فرما ہماری گردنیں اور گردنیں ہمارے باپ دادوں اور ہماری ماؤں اور ہمارے بھائیوں اور ہماری بہنوں اور ہماری اولادوں کی اے صاحب جود کرم اور صاحب فضل اور احسان و عطا اور احسان۔ اے اللہ اچھا بنا ہمارے انجام کو سب امور میں اور پناہ دے دنیا کی رسوائی اور عذاب آخرت سے۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں۔ اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں۔

کھڑا ہوں نیچے تیرے دروازہ کے لپٹا ہوا تیری پوکھڑوں سے عاجزی سے تیرے حضور تیری رحمت کی امید کرتا ہوں۔ اور تیرے دوزخ کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اسے ہمیشہ احسان کرنے والے۔ اے اللہ میں درخواست کرتا ہوں۔ تجھ سے کہ میرے ذکر کو بلند فرما۔ اور میرے بوجھ کو آوارہ دے۔ اور میرے کاموں کی اصلاح فرما۔ اور میرے دل کو پاک فرما۔ اور روشن فرما میرے لئے میری قبر کو اور بخش فرما میرے لئے میرے گناہوں کی اور طلبگار ہوں تجھ سے بلند درجات کا جنت کے آئین۔ یہ دعا ختم کر کے مقام ابراہیم کی طرف بڑھیں اور پڑھیں "و انشدوا من مقام ابراہیم مصی" اس مقام پر پہنچ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور سلام پھیر کر یہ دعا کریں:

دعا مقام ابراہیم

اللهم انک تعلم سری و علانیتی سؤی و معذرتی و تعلم حاجتی فاعفنی سؤی و تعلم ما فی نفسی فاعفنی فی ذنوبی۔ اللهم انی اسئلك ایمانا یباشر قلبی و یقینا صادقًا حتی اعلم انه لا یصیبنی الا ما کتبت لی و رضًا منک بما قسمت لی انت و لی فی الدنیا و الآخرة توفی مسلمًا و الحقنی بالصالحین۔ اللهم لا تدع لنا فی مقامنا هذا ذنبًا الا غفرتہ و لا اھماً الا فرجتہ و لا حاجة الا قضینہا و لیسرتھا فیسرامورنا و اشرح صدورنا و نور قلوبنا و ارحمنا بالصالحات اعما لنا اللهم توفنا مسلمین و الحقنا بالصالحین غیر تخزایا و لا مفتونین آمین یا رب العالمین۔

ترجمہ: اے اللہ بے شک تو جانتا ہے میری چھٹی اور کھلی باتیں پس قبول فرما میری معذرت کو اور تو جانتا ہے میری حاجت کو پس مجھے عطا فرما جو میں تیرے حضور مانگتا ہوں اور تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے پس میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان جو پیرت ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا ایمان تک کہ میں جان لوں کہ جو بات مجھے پیشی آئے۔ وہ میرے لئے مقدر تھی۔ اور رضائے کامل جو تو نے میرے لئے لکھ دی ہے۔ تو میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں۔ مجھے وفات دیجیو اسلام پر اور داخل فرما جو مجھے صالحین میں۔ اے اللہ تجھ کو ہمارے لئے ہمارے اس مقام کے گناہ سوائے اس کے کہ تو اسے بخش دے۔ اور نہ کوئی ہم و ہم سوائے اس کے آسان کرنے کے اور نہ کوئی حاجت سوائے اس کے پورا کرنے کے اور آسان فرما تو ہمارے کام اور کھول دے ہمارے سینے اور نمودر کر دے ہمارے دل اور انجام فرما خیر و خوبی کے ساتھ ہمارے اعمال کا۔ اے اللہ میں موت دے اسلام پر اور ملا میں زمرہ صالحین میں اور محفوظ فرما رسوا ہونے اور فتنہ میں پڑنے سے۔ ایسا ہی کر دے

جہازوں کے پالنے والے۔ اس جگہ یہ ذکر درج کیا ہے ضروری ہے کہ کوئی بھی پر بھی اسلام کیا جائے۔ مگر حج ان حج کے فوجی کثرت بجوم کا وجہ سے نہ رکن یمانی کی اور نہ ہی عمر اسود کی زیارت کا موقوفہ۔ کیونکہ حج کو چیرنے پھاڑنے ریتے سینے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا اور اس طرح بجوم کے لئے تکلیف کا باعث بننا مجھے ناگوار خاطر تھا۔ اور پھر ایسی متبرک جگہ اور ایسے مجمع کو جس میں بچے بڑھے اور عورتیں بچی کثرت سے ہوں۔ اس لئے ہر موقع پر دور سے ہی اسلام کر لیتا۔ ان دنوں میں ملتزم کے نزدیک جانا بھی مشکل تھا۔ پھر مقام ابراہیم پر پہنچنا بھی اتنی وجوہات کی بنا پر ناممکن تھا۔ اس مقام کے نزدیک مسافرت میں بھی بڑی مشکل سے جگہ علی کہ نفل ادا کرے جائیں۔ مسجد حرام میں نماز کے وقت خانہ کعبہ کی طرف رخ ہوتا ہے۔ اس لئے نمازیں خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھی جاتی ہیں۔ اور اس طرح نمازیوں کا ایک گول دائرہ بن جاتا ہے۔ نمازیوں کے آگے سے گزرنایا ہر وقت نماز یا طواف میں مشغول رہنا جائز ہے۔ یہاں کوئی وقت ممنوعہ نہیں۔ مقام ابراہیم میں نماز اور دعا کے بعد سے زمزم پر آکر قبلہ رو ہو کر آب زمزم پیا۔ اور ساتھ ہی یہ دعا پڑھی۔ اللهم انی اسئلك علمًا نافعًا و زقا و اسعًا و شفقاء من کل داء و قلبًا خاشعًا و ذریة طیبہ۔ اس بات کو خوب سیر ہو کر پینے کا حکم ہے۔ مجھے ایک پانی پیت کے مہاجر صاحب مدینہ منورہ میں مبتلایا۔ کہ ان کی آنکھیں خراب تھیں۔ ڈاکٹر نے ان پریشن کا مشورہ دیا تھا۔ انہیں ایک سے زیادہ دفعہ طبی دیکھائیں۔ اور اب پریشن ہونے والا تھا۔ کہ وہ کوشش تشریف لے گئے۔ اور یہ آب زمزم ہی خوب پینے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ان کی آنکھوں کو صحت بخشی اور کسی پریشن کی ضرورت نہ پڑی۔ وہ کہتے ہیں۔ یہ عرصہ کا بات ہے۔ اب پھر کچھ تکلیف محسوس ہو رہی ہے۔ ایک ڈاکٹر کا حکم ہے کہ متبیا۔ کہ اس پانی کا کیمیکل منحصلاً Anusol کہ گیا ہے۔ اس میں بضروری ادویات موجود ہیں۔ اور بعض تو شفا دہیں۔ جن کو ڈاکٹر کبھی تجویز نہ کرے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے پانی ہی ان مختلف ادویات کی مقدار اتنی کم رکھی ہے۔ کہ ان کی زیادہ سے زیادہ پانی پیئے۔ تو شفا و من کل داء کا حکم رکھے گا۔ اور اغتبا بھی وجہ ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اس پانی کو آٹا پیا جائے۔ کہ لوگوں سے باہر نکلنے لگے (باقی)

ایجنٹ حضرات

کوہل ماہ اپریل روانہ کر کے چاچکے ہیں بل کی ادویہ امی سلفیہ تک ضروری ہے۔ (شیخ الفضل لاہور)

یہ سلسلہ آسمان قائم ہو ہے تم اسے نابود نہیں کر سکتے

مخالفین سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خطا

(از کرم محمد عبدالمقصد صاحب امرتسری گج مغلپور)

احمدیت کے بالمقابل احرارِ عمرتنک شکت کھانے کے بعد اپنی ناکامی و نامرادی پر پردہ ڈالنے اور عوام پر سخی شہرت حاصل کرنے کے لئے ایک جھوٹی خوشی یومِ تشرک کے ذریعے مناسی تیار کر رہے ہیں اور جمبوئے بھانے مسلمانوں کو یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے احمدیت کو شکت دے کر ایک فتح حاصل کی ہے۔ جہاں تک جھوٹا افتخار دھو کر تزیین کا تعلق ہے۔ احرارِ داغ میں فاتح ہیں اور جہاں تک سچائی اور دیانتداری اور راستبازی کا تعلق ہے احرارِ شکت خود ذہنیت رکھنے والی ایک ٹوٹی سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔ حیرت سے۔ کہ کس طرح یہ لوگ شرم و حیا کو بالائے طاقت دکھائی دیکھ رہے ہیں۔ کہ ہم نے احمدیت کو شکت دی ہے جب کہ آج سے کئی سال پہلے اپنی جرتناک شکت کو خود اپنی تحریروں میں تسلیم کر چکے ہیں احمدیت کو مٹانے کے لئے احرار نے کئی بار اعلان کیا اور ہر بار شکت کھائی ۱۹۳۲ء

صدر مرکزی ماسٹر تاج الدین انصاری مذہب آزاد کی زبانی سن لیجئے لکھتے ہیں:-
 " مدت کے بعد جب پروپیگنڈا کی آندھیاں گزر گئیں تو مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ ان کے اپنے حوالہ نثار سپاہی احرار کی صورت میں میدان میں زخمی پڑے ہوئے ہیں اور مرزائی کھولنے سے مشکل ہے ہیں۔
 (اخبار افضل سہارنپور یکم دسمبر ۱۹۳۲ء)
 پھر یہی ماسٹر تاج الدین صاحب انصاری احرار کی مخصوص بد نظریہ کی انداز تحریر میں جماعت احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔
 " اس قسم کی ایک اور مخلوق یہاں بھی ہے جو چند سالوں سے ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ اشرف المخلوق ہوتے ہوئے مسیحی بھی مخلوق اسلام اور مسلمانوں کے حق میں نہایت خوفناک ہے اور اس مخلوق کو مرزائی یا فانیائی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ . . . میں ان کی دماغی قابلیت کی داد دیتا ہوں۔ وہ لسانی قلعے پر حملہ کرنے وقت نہایت احتیاط سے قدم اٹھاتے ہیں۔"

(اخبار افضل ۵ جنوری ۱۹۳۲ء)
 ان سطور میں اس بات کو کھلے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ " چند سالوں سے ہر جگہ پائی جاتی ہے " اور یہ چند سال وہی ہیں۔ جن میں احرار جماعت احمدیہ کو نابود کر دینے کا اٹھارے کے کھولے ہوئے قلعے کو بجھا کر جماعت احمدیہ کو نابود کرنے کی بجائے خود تسلیم کر چکے ہیں۔ مگر احرار کو اپنے مقصد میں ناکامی ہوئی ہے اور جماعت احمدیہ ختم ہونے کی بجائے اس قدر بڑھ چکی ہے کہ ہر جگہ پائی جاتی ہے بلکہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ احمدیت پر سونچ سمجھی غروب ہی نہیں ہوتا۔ اب ایک طرف جماعت احمدیہ کی کامیابی اور ترقی کے متعلق احرار کے بیاناً کو دیکھئے اور دوسری طرف واقعات اور شواہد پر نظر کیجئے تو مصافحہ طور پر قدرت کر دار کا نظارہ نظر آتا ہے احرار اور ان کے مددگاروں کے مقابلے میں ظاہری لحاظ سے جماعت احمدیہ کی حقیقت ہی کیا ہے۔ لیکن احرار اور جماعت احمدیہ کی گذشتہ جنگ کا جو نتیجہ رونما ہو چکا ہے۔ اور جس کا اعلان خود احرار ہی اپنے ہاتھ سے کر چکے ہیں۔ اس سے صاف طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی

میں سرسکندرمیات حال صاحب مرحوم کی کوٹھی میں ڈکٹیٹڈ احرار جو بدی افضل حق مٹانے پر یہ دعویٰ کیا کہ " ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ احمدیت کو کچھ کر دکھو دیں گے۔ اور اس کے بعد ۱۹۳۲ء میں یہ اعلان کیا گیا۔ کہ " اگر تین سال تک مسلسل تم نے مرزائی کی مخالفت کا علم بند کر رکھا اور جس احرار کا ساتھ دیا تو پھر کوئی مرزائی دیارت کے پو بھی نہیں لے گا۔"

جس نے ۱۹۳۲ء میں احمدیت کو کچھنے کا دعویٰ کیا تھا وہ ۱۹۳۳ء میں احمدیت کا عظیم الشان فتح اور احرار کی عبرتناک شکت کا یوں اعتراف کرتا ہے

" جس قدر دہے احرار کی مخالفت میں آج تا دیان شرح کر رہا ہے۔ اور جو عظیم الشان دماغ اس کی پشت پر وہ بڑی سے بڑی مسلفت کو پل بھر میں درجہ بدرجہ کرنے کے لئے کافی ہے "

(احرار اخبار مجاہدہ ارگٹ شکت)

اور جن لوگوں نے تین سال احمدیت کو مٹانے کے لئے مقرر کئے تھے۔ اس پر آج سو لہ سال گذر گئے ہیں۔ لیکن نتیجہ کیا ہوا وہ احرار کے

کامیابی محض خدا تعالیٰ کے فضل اور اسکی تائید سے ہوئی اور احرار کی ناکامی اور نامرادی خدا تعالیٰ سے احرار کی دوری کا ثبوت ہے ایسی صاف اور کھلی شکت کھانے کے بعد احرار کئی رنگ کے دساوس سے اپنی شکت پر پردہ ڈالنے اور عام مسلمانوں کو مغالطہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہی جہاں تک مذہبی لحاظ سے احرار کا تعلق تھا۔ اس میں ان میں تقیاً جماعت احمدیہ کے بالمقابل ناکام رہے ہیں

اب رہا۔ احرار کا مستقبل اس کے متعلق ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے بہتر سطور نقل کرتے ہیں۔ جن میں احرار اور دوسرے مخالفین کی نامرادی کی اطلاع دی گئی ہے۔ اور احمدیت کے عظیم الشان عروج کی خبر دی گئی ہے۔ حضرت آدمؑ فرماتے ہیں۔
 " اے نادان اور اندھو۔ مجھ سے پہلے کون صادق ضائع ہوا جو میں ضائع ہوجاؤں گا کس سے مجھے وقار کو خدا تعالیٰ نے ذلت کے ساتھ ہلاک کیا جو مجھے ہلاک کرے گا یقیناً یا کھو اور کان کھول لو کہ سن لو کہ میری روح ہلاک ہونے والی درج نہیں۔ اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ مجھے وہ ہمت اور صدف بخشا گیا ہے۔ جس کے آگے ہوا بچ ہیں۔ میں کسی کی پروا نہیں رکھتا میں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر قادر نہیں تھا۔ خدا مجھے چھوڑنے کا کبھی نہیں چھوڑے گا۔ زیادہ مجھے ضائع کر دے گا کبھی نہیں ضائع کرے گا۔ دشمن ذلیل ہوں گے اور خدا شرمندہ اور خدا اپنے بندے کو جہان میں فتح دے گا۔ میں اسکے ساتھ ہونے سے کبھی ہٹتا ہوں۔ کوئی چیز ہمارا پیوند نہیں توڑ سکتی۔"

ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔
 " میں آسمان فتح یاب ہوں گا۔ مجھ کو کوئی نہیں جانتا۔ مگر وہ جو میرے ساتھ ہے میں ہرگز ضائع نہیں ہوسکتا۔ دشمنوں کی کوششیں شہت ہیں اور خدا وح کے مسلوبے لا حاصل ہیں۔"

کس قدر پر یقین پر شکت اور جلال العظیم حضرت مسیح پاک نے اپنی کامیابی اور ترقی اور اسکے بالمقابل دشمن کی نامرادی اور اس کے عبرتناک انجام کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ اب ہم اس آسمانی پیشگوئی کی روشنی میں احمدیت کے مخالفوں اور دشمنوں اور بدخواہوں کو بیاگت دہلی پر سناتیے ہیں کہ وہ احمدیت کے مٹانے کے لئے اس قدر کوششیں کریں۔ . . . کہ دن جرات ایک کریں اور اتنی لشکریں کریں کہ ان کی زبانوں

میں زخم پڑ جائیں۔ اور سکے ماؤت ہوجائیں۔ اور کذب و افتراء سے بھر پور متناسق لکھیں کہ ان کی انگلیاں زخمی ہوجائیں اور قدم کپڑے کے قابل نہ رہیں اور پیر شہزادت کے ہر ایک پیو کو چھوڑ کر جہات احمدیہ کے مقدس بزرگوں کی شان میں اس قدر بدزبانی کریں۔ مغلط کالیاں دیں کہ روٹے سے ادو اقسام کو بھی مات کر دیں۔ تب بھی وہ شکر و انحال کے اس سلسلہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ کیوں اسلئے کہ

" یہ سلسلہ آسمان سے قائم ہوا ہے تم اسے نابود نہیں کر سکتے اس کا ہمیشہ بولی بالا ہے۔ اپنے نفسوں پر ظلم مت کرو اور اس سلسلہ کو قدم سے نہ دیکھو۔ بڑھو کی طرف سے تمہاری اصلاح کے لئے پیدا ہوا۔"

(اربعین ص ۷۷)

" مخالف جانتے ہیں کہ میں نابود ہوجاؤں اور ان کا کوئی ایسا داؤ چل جائے کہ میرا نام دثن نہ رہے۔ مگر وہ ان مغز ہشتوں میں نامراد رہیں گے۔ اور نامرادی سے مرگئے اور بنیزے ان میں سے ہمارے دیکھتے دیکھتے مر گئے۔ اور قبروں میں سہرتیں لے گئے۔ مگر خدا میری تمام مرادیں پوری کرے گا " در این احمدیہ حصہ پنجم ص ۷۸)

سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ متوجہ ہوں

بعض اوقات سیکرٹریان مال اپنی جماعت کے صاحب نصاب اصحاب سے وصول کردہ زر و کواہ مرکز میں بھجواتے وقت اس کی تفصیل سے اطلاع نہیں دیتے۔ جس کی وجہ سے یہ معلوم نہیں ہوسکتا کہ اس رقم میں جماعت کے کن کن اصحاب کی کس قدر ذمت مل ہے۔ بعد میں انفذات ہذا کی طرف سے چھٹیوں لکھ کر اس کی تفصیل دریافت کرنی پڑتی ہے۔

پس سیکرٹریان مال اور دیگر جمہورہ دادان جماعت سے گزارش ہے کہ وہ زر و کواہ بھجواتے وقت اس کی تفصیل اور مکمل بیہ جہات بھجوا یا کریں۔ تاکہ ہر صاحب نصاب کا حساب درست طور پر لکھا جا سکے۔ (نظرات بیت المال)

پتہ مطلوب ہے۔
 موصیہ ۷۹۸ کلثوم اختر صاحبہ زوجہ بھو بدی عبدالعزیز صاحب۔ اور میراکن گورنر انوار شہر کا پتہ مطلوب ہے۔ اگر موصیہ خود بیان کا کوئی رشتہ دار یہ اعلان پڑھے۔ تو ان کے موجودہ پتہ سے دفتر مذکور مطلع فرما دیں۔ عین نوادہ مشن ہونگے۔ (سیکرٹری مجلس کارپوریشن خیرات)

بعد میں جنرل لاٹالہ فرانسس نے شاہ صاحب کو
 کو کسی وجہ سے نہیں سمجھتے تھے۔ اور اب عزت
 مودہ نامیہ محمد یوسف صاحب پوری کو سمجھتے ہیں
 جو پاکستان کے مسلمانوں کے دین اور دنیا کے
 مسائل کے سمجھانے میں مہربان ہیں۔ اور ہم مرزا
 کو مرزا صاحب کی لائبریری کے سڈ میں کڑھ آئے
 بیٹے نے بڑی یہ سمجھتے ہیں ایک گم کردہ راہ فرما
 سمجھتے ہیں یہیں یقین ہے کہ ہمارے ان افغان
 پر جو مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا سید سلیمان ندوی
 کی قلم سے کئی بار نکلے ہیں۔ کہ مرزا کی صورت اپنے
 عقیدہ اور نیتوں کے لیے صاحب ایک گم کردہ راہ
 فرما ہے۔ لیکن وطنی حیثیت سے وہ بہت ہی پاک
 نرم بخاری میں احمدی مسلمان ہی گھوڑے سے
 ہیں۔ اس کے چرخوں، پتوں کو مسلمان کتاب و ای مسلمان
 کا مسلمان سمجھنا ہے۔ ان کے حالات پر ڈیڑھ گھنٹے
 جوی سے اور یہ سمجھنا ہے کہ مسلمانوں میں کون کون
 کیوں ہیں ڈیڑھ گھنٹے اور یہ سمجھنا ہے کہ ان کے
 وقت روٹ دیں تو وہ غیر ہو سکتا ہے۔ یہ وہ ہے کہ
 لکھتے ہیں کہ پاکستان کے ایک مسلمان ہیں
 اور قادیانی سے روٹ لو۔ اور ۱۰۰ روٹ دو روٹ
 کی ملازمتیں کو رو اور حکومت کے قادیانی
 کو رو۔ یہ ہے ہمارا نظریہ۔

دسویں چیز خاص تحریک کے نچتے چار لوہاری مقبرہ بہشتی

کی تیسری فہرست

رقم	نام و پتہ ارسال کنندہ	رقم	نام و پتہ ارسال کنندہ
۱۷/۰	محمد عرفان صاحب اپیل ٹریس ناپہرہ ضلع بہاول	۵/-	احمد دین صاحب سیکرٹری مال سٹور کیمپ کھیڑاہ ضلع جہلم
۱۲۳/-	محمد عومنی صاحب سیکرٹری مال سٹور اسٹیٹ منڈھ	۲/-	حکیم محمد عومنی صاحب لکال ڈیڑھ منڈھ ڈاکٹر محمد حقیقہ صاحب پنجاب
۳/-	چوہدری عبدالغفر صاحب وقت زندگی سجاد الہیہ مخدوم ۱/۱ خود ۲/۰	۲۰/-	مولانا سید سہری ڈیڑھ منڈھ گودا چرخ دین صاحب بنگالہ
۱۵/۸	محمد علی صاحب سیکرٹری مال وزنگ منڈھ	۲/-	چرخ دین صاحب بنگالہ ڈاکٹر محمد چاند صاحب لکالوٹ
۲۲/-	محمد علی صاحب درانی پریزیڈنٹ چاؤ صدا لہڑا و صوبہ بہاول	۳/-	سید محمد احمد صاحب بنگالہ ماڈل ٹاؤن لاہور
۷۱/-	تاج الدین صاحب سیکرٹری مال طالب آباد منڈھ	۲/-	محمد حسین احمد صاحب ریش بی۔ بی لاہور
۹/۸	قریشی محمد عبد الرحمن صاحب سیکرٹری مال سکھ منڈھ	۳/-	امین صاحب منشی حامد حسن صاحب کوٹھی شاہ باگ پور پورجی لاہور
۱۵/-	خانزادہ امیر احمد خان صاحب اسماعیلیہ مردان صوبہ بہاول	۱۲/-	ڈاکٹر محمد صاحب ایچ جی ایم لاہور
۶/۸	علامہ رسول صاحب سیکرٹری مال شاہد اہل ضلع گجرات	۱۱/۲	ذوالعقیدتی خلیفہ عبد المنان صاحب
		۲/-	محمد بن صاحب خان اہل ضلع ملتان لاہور
		۱۲/-	محمد رسول صاحب نالہ جماعت احمدیہ لاہور
		۲۵/۶	چوہدری حسان احمد صاحب سیکرٹری مال ڈوڈ۔ کراچی
		۱۵/-	محمد اکرم صاحب ضلع گجرات سجاد احمد پوری محمد دین صاحب پور محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال صاحب ضلع منی۔ ایم۔ اے۔ لاہور
		۸/-	امام علی صاحب سیکرٹری مال ملک محمد الوحید صاحب سجاد
		۱۵/۰	اسلامیہ پارک لاہور چوہدری احمد دین صاحب سیکرٹری مال شاہدہ لاہور
		۱۵/۸	راہ فضل واد صاحب دو ایلیاں ضلع جہلم مالک محمد صاحب
		۵/-	سیکرٹری مال ڈیڑھ منڈھ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سکھاری ضلع ٹیپل پور
		۵/-	حکیم عبدالوہاب صاحب اور۔ ڈی اے قتلہ نیشنل پراجیکٹ لاہور
		۱۸/۲	چوہدری محمد صاحب ۲۲ منڈھ گری

درخواستہ کے دعاء
 میرے نانا جان جو دھری نیاز محمد صاحب سیکرٹری
 انیکٹ پولیس عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ اور ایک
 حد تک چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ احباب
 صاحبت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان کی
 کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار قریشی
 فیض الدین جیل۔
 (۲) میری دو درگیاں ارسال گورنمنٹ نارمل کالج
 سے جی۔ وی کلاس کا امتحان دے رہی ہیں۔ احباب
 کی مشورت و نیک مشاہدہ کامیابی کے لئے درخواست
 دے رہے ہیں۔
 دعا کا وہ نام علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پیر ۱۵

مولوی محمد علی صاحب جلیخ
 ساٹھ ہزار روپیہ العام
 کارڈ آنے پر

مفت
 عبداللہ الدین سکندر اہل وکھ

خریداران افضل فوری توجہ دیں

جن احباب کی قیمت اخبار ماہ مئی ۱۹۵۱ء
 میں ختم ہو رہی ہے ان کی فہرست شائع ہو چکی
 ہے۔ مہربانی فرما کر قیمت اپنی ہند لکھ منی آڈر لکھوا دیں
 وہی اپنی کا انتظار نہ کریں۔ (منیجرا)

لاہور سے ریا لکوٹ کے لئے سچی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام
 آرام ذہ سفر نے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ آڈر سراسر سلطان
 اور لوہاریہ دروازہ سے وقت مقررہ پہنچتی ہیں۔ آخری بس ریا لکوٹ کیلئے ۳۔۵ بجے
 جاتی ہے۔
 (چوہدری) سراسر خان منیجری ٹی بس سروس لمیٹڈ کے لاہور
 لاہور سے ریا لکوٹ کے لئے سچی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام

درواست دعاء
 عرصہ دراز سے میری مای صاحبہ ایچ چوہدری صاحبہ
 صاحب نواب شاہ منڈھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی
 ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں
 اور درویشان قادیان اور جمہور احباب سے محترمی مای
 صاحبہ کے لئے درودوں سے صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں
 دے۔ (خاکسار ظفر اللہ خان نواب شاہ منڈھ)

تشریح اچھل۔ جس ضلع صوبہ کے لئے یہاں سے فورت ہوتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کو ۲۵ روپے دو احسان نور الدین جو ہا مل بلڈنگ لاہور

